وَاِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً ؕ
اور جب فرمایا	تیرے رب نے	فرشتوں سے	(کہ) بیشک میں بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ،
قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَيَسْفِكُ
انہوں نے کہا:	کیا تو بناتا ہے	اس (زمین) میں	اسے جو فساد کرے گا	اس میں	اور بہائے گا

الدِّمَآءَ ۚ	وَنَحْنُ نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ
خون،	اور ہم تسبیح کرتے ہیں	تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری،
قَالَ	اِنِّیْٓ اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (30)
فرمایا:	بیشک میں جانتا ہوں	جو کچھ	تم نہیں جانتے۔

مختصر شرح

- وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ...: اللہ نے فرمایا کہ وہ آدم علیہ السلام کو زمین پر خلیفہ بنائے گا۔ ہم زمین پر اس وجہ سے نہیں ہیں کہ آدم علیہ السلام نے کوئی پھل کھا لیا تھا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص حکمت کے تحت ہیں۔
- اِنِّیْ جَاعِلٌ...: خلیفہ کے دو معنی ہوتے ہیں: (1) جو اللہ کے احکامات کو نافذ کرتا ہے۔ (2) جو کسی کے بعد ذمہ دار بن کر آتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو سوال کرنے کا موقع عنایت کیا اور ان پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا۔ سبحان اللہ! اگر کوئی ہم سے کچھ پوچھے یا سوال کرے اور ہمیں اس کا جواب معلوم ہو تو ہمیں جواب دینا چاہیے۔
- قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا...: فرشتے اس بات پر حیران تھے کہ انسان خون بہائے گا، اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی زمین میں! یہی وجہ تھی کہ انہوں نے انسانوں کی تخلیق کے پیچھے چھپی حکمت کو جاننے کے لیے سوال کیا، نہ کہ اعتراض کرنے کے لیے۔
- حدیث: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے یا بندوں کے لیے چنا ہے: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ (مسلم: 2731)۔ تسبیح اور حمد، بہترین ذکر ہیں۔ تسبیح اس بات کا اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس کے کام میں یا اس کے کلام میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی نہیں ہے۔ اور حمد اس بات کا اعلان کہ اللہ تعالیٰ تمام اچھی صفات اور خوبیوں کا مالک ہے۔
- بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہاں دنیا میں جگہ جگہ خون خرابے ہو رہے ہیں تو اللہ کیا کر رہا ہے؟ اس بات کو دلیل بنا کر وہ مذہب ہی کا انکار کر بیٹھتے ہیں۔ ذرا اس بات کو سوچیے کہ زمین میں فساد اور خون خرابے کے بارے میں تو فرشتوں نے پہلے ہی پوچھا تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ زمین پر خون خرابہ نہیں ہوگا، بلکہ یہ فرمایا تھا کہ میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

- اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ…: اس دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے پیچھے چھپی حکمت کو ہم نہ جانتے ہیں اور نہ ہی سمجھ سکتے ہیں، جبکہ اللہ بہتر جانتا ہے اور وہ ہر چیز سے ہر اعتبار سے باخبر ہے۔ وہ زمین پر ہونے والے ہر اچھے اور برے کاموں سے خوب واقف ہے۔

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ آدمؑ کو زمین پر اپنا خلیفہ بنائے گا۔
- فرشتوں کے سوال پر اللہ تعالیٰ نے ناراضگی کا اظہار نہیں کیا۔
- اللہ تعالیٰ کو پہلے ہی سے علم تھا کہ زمین پر خون خرابہ ہو گا۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز جانتا ہے، اسے معلوم ہے کہ زمین پر کون سے اچھے کام کیے جائیں گے اور کون سے خراب کام۔

دعا: اے اللہ! ہمیں بگاڑ اور فساد پھیلانے سے بچا، ہمیں زمین پر امن و سلامتی پھیلانے کی توفیق دے اور ہمیں تیری حمد و تسبیح بیان کرنے کی توفیق دے!

پلان: ان شاء اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی خوب تسبیح اور حمد کروں گا۔ میں اچھائیوں اور امن و سلامتی کو پھیلانے کے لیے ایک فعّال سماجی کارکن (یعنی آس پاس کے عام لوگوں کی خدمت کرنے والا) بننے کی کوشش کروں گا اور انسانوں کی خدمت کروں گا، چاہے وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم۔

اسماء وافعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مَلَك	مَلَاإِكَة	فرشتہ
خَلِيُفَة	خَلَاإِف	خلیفہ
دَم	دِمَاء	خون

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
346	ج ع ل / ف	جَعَلَ	يَجۡعَلُ	اِجۡعَلۡ	جَاعِل	مَجۡعُوۡل	جَعۡل	بنانا
2	س ف ك / ض	سَفَكَ	يَسۡفِكُ	اِسۡفِكۡ	سَافِك	مَسۡفُوۡك	سَفۡك	خون بہانا
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعۡلَمُ	اِعۡلَمۡ	عَالِم	مَعۡلُوۡم	عِلۡم	جاننا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوۡلُ	قُلۡ	قَاإِل	مَقُوۡل	قَوۡل	کہنا